نماز میں دیکھ کر تلاوت کرنے کا حکم

مجیب: مولانا فرحان احمد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-99

تاریخ اجراء:25جمادی الاولٰی1443ھ/30دسمبر2021ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ کیا نماز میں دیکھ کر قرآن کی تلاوت کر سکتے ہیں؟ اگر دیکھ کر تلاوت کرنے کی اجازت نہیں ہے تو اس کی کیا وجہ ہے؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

نماز پڑھتے ہوئے دیکھ کر تلاوت کرنے سے نماز فاسد ہو جائے گی۔ نماز فاسد ہونے کی وجہ فقہائے کرام نے یہ بیان فرمائی ہے کہ نمازی جب قرآن پاک میں دیکھ کر تلاوت کرے گا تو گویا کہ قرآن پاک سے سیکھ کر تلاوت کرے گا اور نماز میں کسی سے سیکھنے کا عمل نماز کو توڑ دیتا ہے۔

در مختار میں ہے:"(وقراءته من مصحف) ای: مافیه قرآن (مطلقا) لانه تعلم "یعنی مصحف یعنی جس میں قرآن لکھا ہے اس سے دیکھ کر تلاوت کرنا مطلقا مفسد نماز ہے، کیونکہ یہ سیکھنا ہے۔

لانه تعلم کے تحت علامہ شامی علیہ الرحمہ ردالمحتار میں فرماتے ہیں:" ذکروا لابی حنیفة فی علة الفساد وجهین، احدهما ان حمل المصحف والنظر فیه وتقلیب الاوراق عمل کثیر، **والثانی انه تلقن من المصحف فصار کما اذا تلقن من غیره،** وعلی الثانی لا فرق بین الموضوع والمحمول عنده وعلی الاول یفترقان، وصحح الثانی فی الکافی تبعا للسرخسی "یعنی علمائے کرام نے نماز فاسد ہونے کے متعلق امام اعظم علیہ الرحمہ کے مؤقف میں دو علتوں کو ذکر فرمایا ہے، ان میں سے ایک یہ کہ قرآن پاک اٹھانا، اس میں دیکھنا ، اس کے ورق پلٹنا عمل کثیر ہے، اور دوسری علت یہ ہے کہ یہ قرآن پاک سے سیکھنا ہے لہذا یہ ایسے ہی ہے جیسے کسی اور سے سیکھے، دوسری علت کی بنا پر سامنے رکھے ہوئے اور اٹھائے ہوئے قرآن مجید میں کوئی فرق نہیں ہو گا اور پہلی

علت میں فرق واقع ہو گا، دوسری علت کو کافی میں امام سرخسی کی اتباع کرتے ہوئے صحیح قرار دیا ہے۔(درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، جلد02، صفحہ463-464، مطبوعہ کوئٹہ)

فتاوی امجدیہ میں ہے:"اگرچہ **مصحف شریف** کی طرف نظر کرنا عبادت ہے مگر اس **میں دیکھ کر پڑھنا خارج سے تعلم ہے اور یہ منافی نماز جیسے زبان سے حالت نماز میں امر بالمعروف یا نہی عن المنکر کرنے سے نماز فاسد ہو جائے گی ،** اگرچہ یہ دونوں عبادت ہیں مگر چونکہ منافی نماز ہیں لہذا نماز فاسد۔"(فتاوی امجدیہ، جلد1، صفحہ185، مکتبہ رضویہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net